بچے کا نام محمد حارب رکھنا

مجیب: ابوالفیضان مولانا عرفان احمد عطاری

فتوی نمبر: WAT-3184

تاریخ اجراء: 13 ربیع الثانی 1446ھ / 17 اکتوبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

علمائے کرام کی بارگاہ میں سوال عرض ہے کہ "محمد حارب "نام رکھنا کیسا ہے ؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

حارب نام کے معنی مناسب نہیں ہیں، اس لیے حارب نام نہیں رکھنا چاہیے۔ تفصیل اس کی درج ذیل ہے۔

"حارب "حرب سے بنا ہے، جس کا معنی ہے: سب کچھ لوٹ لینا، نیزہ مارنا، غضبناک ہونا وغیرہ۔ اور حارب کا معنی بنے گا، لوٹ مار کرنے والا، غضبناک، آگ بگولہ ہونے والا وغیرہ۔ اور حدیث پاک میں "حرب "نام کو سب سے قبیح ناموں میں شمار فرمایا ہے اور اس کے بجائے اچھے نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے۔

لہذا بہتر یہ ہے کہ اولاً بیٹے کا نام صرف "محمد "رکھیں، کیونکہ حدیث پاک میں "محمد "نام رکھنے کی فضیلت اور ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے اور ظاہر یہ ہے کہ یہ فضیلت تنہا نام محمد رکھنے کی ہے، پھر پکارنے کے لیے لڑکے کا نام انبیائے کرام عَلَیۡھِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ کے اسمائے مبارکہ اور صحابہ کرام و تابعین عظام اور بزرگانِ دین رِضۡوَانُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیۡھِمۡ اَجۡمَعِیۡن نیک لوگوں کے ناموں میں سے کوئی نام رکھ لیجیے کہ حدیث پاک میں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے۔

سنن ابی داؤد میں ہے ”قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: «تسموا بأسماء الأنبياء، وأحب الأسماء إلى الله عبد الله، وعبد الرحمن، وأصدقها حارث، وهمام، وأقبحها حرب ومرة“ ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”انبیاء علیہم السلام کے ناموں پر نام رکھا کرو اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ نام ”عبد اللہ“ اور ”عبد الرحمن“ ہیں۔ اور سب سے زیادہ سچے نام ”حارث“ اور ”ہمام“ ہیں۔ اور سب سے زیادہ برے نام ”حرب“ اور ”مرہ“ ہیں۔ (سنن ابی داؤد، رقم الحدیث 4950، ج 4، ص 287، المکتبۃ العصریۃ، بیروت)

القاموس الوحید میں ہے" حربه بالحربة، حربا: نیزہ مارنا، حَرَبا: سب کچھ لوٹ لینا۔ الفاعل حارب۔۔حرِب حربا: لئے ہوئے مال والا ہونا، آگ بگولہ ہونا، غضبناک ہونا۔۔ الخ" (القاموس الوحید، ص 323، ادارہ اسلامیات، لاہور)

محمد نام رکھنے کی فضیلت:

کنز العمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "من ولد له مولود ذكر فسماه محمدا حبالي وتبركا باسمي كان هو ومولوده في الجنة" ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہو اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔ (کنز العمال، ج 16، ص 422، مؤسسة الرسالة، بيروت)

رد المحتار میں مذکورہ حدیث کے تحت ہے "قال السيوطي: هذا أمثل حديث ورد في هذا الباب وإسناده حسن" ترجمہ: علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ نے فرمایا: جتنی بھی احادیث اس باب میں وارد ہوئیں، یہ حدیث ان سب میں بہتر ہے اور اس کی سند حسن ہے۔ (رد المحتار علی الدر المختار، كتاب الحظر والاباحة، ج 6، ص 417، دار الفكر، بيروت)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے: "تسموا بخياركم" ترجمہ: اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد 2، صفحہ 58، حدیث 2328، دار الكتب العلمية، بيروت)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "بچہ کا اچھا نام رکھا جائے۔ ہندوستان میں بہت لوگوں کے ایسے نام ہیں، جن کے کچھ معنی نہیں یا اون کے برے معنی ہیں، ایسے ناموں سے احتراز کریں۔ انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگان دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔" (بہار شریعت، جلد 3، حصہ 15، صفحہ 356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

نوٹ: ناموں کے بارے میں تفصیلی معلومات اور بچوں اور بچیوں کے اسلامی نام حاصل کرنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی جاری کردہ کتاب "نام رکھنے کے احکام" کا مطالعہ کیجئے۔ نیچے دیئے گئے لنک سے آپ اس کتاب کو ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔

https://www.dawateislami.net/bookslibrary/ur/naam-rakhnay-kay-ahkam

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّى اللهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم